20160 ـ مسجد كی صفائی كرنا

سوال

گزارش ہے كہ مسجد كی صفائی اور اس كی اشياء ترتيب دينے والے شخص كے اجروثواب كے متعلق بتائيں، اسے كيا اجروثواب حاصل ہوتا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

مسجد كی صفائی كے متعلق كوئی خصوصی فضيلت وارد نہيں، صرف اتنا ہے كہ نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے مسجد كو صاف ستھرا ركھنے اور اس ميں خوشبو لگانے كا حكم ديا ہے.

سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ بيان كرتے ہيں:

" رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے ہميں اپنے گھروں ميں مساجد بنانے اور انہيں صاف ستھرا ركھنے كا حكم ديا "

مسند احمد حديث نمبر (19671) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحيح الترغيب والترہيب حديث نمبر (278) ميں اسے صحيح كہا ہے.

اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بيان كرتی ہيں:

" رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے قبيلوں ميں مسجد بنانے اور اسے صاف ستھر ركھنے اور اس ميں خوشبو لگانے كا حكم ديا "

جامع ترمذی حديث نمبر (594) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحيح الترغيب و الترہيب حديث نمبر (279) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

يہ دونوں احاديث نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم كے حكم پر مشتمل ہيں اور نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم كے حكم كی پيروی اور اس پر عمل كرنے والے شخص كو اجروثواب حاصل ہوتا ہے.

ابو ہريرہ رضی اللہ تعالی عنہ بيان كرتے ہيں:

" ايك سياہ مرد يا عورت مسجد كی صفائی كيا كرتی تھی چنانچہ وہ فوت ہو گئی تو رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے

اس کے متعلق دریافت کیا صحابہ کرام نے عرض کیا وہ تو فوت ہو گیا ہے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" مجھے کیوں نہیں بتایا ؟ مجھے اس کی قبر کا بتاؤ یا فرمایا: اس عورت کی قبر کا بتاؤ، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قبر پر آئے اور نماز ادا کی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (458) صحیح مسلم حدیث نمبر (956).

ابن حجر رحمہ اللہ تعالی فتح الباری میں کہتے ہیں:

" حدیث میں مسجد کی صفائی کرنے کی فضیلت، اور مسجد کا خادم یا دوست غائب ہو تو اس کے متعلق دریافت کرنے کی دلیل پائی جاتی ہے " انتہی

پھر مسلمان شخص کے لیے تو کسی اطاعت و فرمانبرداری کا عمل کرنے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے، اور یہی چیز اس کے کامل اسلام کی نشانی ہے، لیکن اطمنان قلب کے لیے اس کا اجروثواب دریافت کرنے میں کوئی حرج نہیں.

تنبیہ:

مسجد کی صفائی کے متعلق ایك ضعیف حدیث وارد ہے، وہ درج ذیل ہے:

" مساجد کی صفائی کرنا حور عین کا مہر ہے "

دیکھیں: السلسلۃ الضعیفہ حدیث نمبر (4147).

چنانچہ مندرجہ بالا صحیح احادیث پر اکتفا کرنا کافی ہے.

واللہ اعلم .